اقوام متحدہ امریکی اشاروں پر افغان عوام کے خلاف سرگرم عمل ہے

حکومت دینی قوتوں سے تصادم کا راستہ اختیار نہ کرے

امارتِ شرعیہ سے بغاوت اسلام اور مسلمانوں سے غداری ہے

ہم پاکستان میں نفاذِ اسلام کی جدوجہد سے دست بردار نہیں ہوں گے

امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاءالمهیمن بخاری مدظلہ

درگئی، مالاکنڈایجنسی (عبدالعزیز) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاءالمہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان، افغانستان کے بارے میں دوہرے کردار کا مظاہرہ نہ کرے۔ حکومت نے افغانستان پر امریکی اقتصادی پابندیوں کو مسترد کرنے کے باوجود پاکستان میں طالبان کے فنڈز منجمد کئے ہیں۔ یہ افسوس ناک اقدام افغان بھائیوں کے زخموں پر نمک پاشی اور امریکی پابندیوں کی حمایت ہے۔ وہ گزشتہ روز مولانا حضرت نبی شاہ صاحب کے مدرسہ تعلیم القرآن میں ایک جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام کا افغانستان پر اقتصادی پابندیوں کے خلاف مظاہرہ طالبان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار ہے۔ ان مظاہروں پر امریکی احتجاج کھلی دھونس اور بدمعاشی ہے۔ وزارت خارجہ امریکی احتجاج مسترد کرے۔ ہمیں احتجاج سے روکا گیا تو سیلاب امڈ آئے گا، حکومت دینی قوتوں سے تصادم کا راستہ اختیار نہ کرے۔ اب پاکستان میں اسلامی انقلاب کا راستہ کوئی نہیں روک سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عالم مفتی شیخ حمود کا طالبان کے حق میں فتویٰ صداقت پر مبنی ہے۔ اقوام متحدہ امریکی اشاروں پر افغان عوام کے خلاف سرگرم عمل ہے۔ پابندیاں غیر انسانی اور غیر منصفانہ ہیں۔ ہم امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں گے۔ او آئی سی شیخ حمود کے فتویٰ پر عمل کرتے ہوئے طالبان کی مدد کرے۔ شمالی اتحادی امریکہ، روس اور برطانیہ کے ٹاؤٹ اور منافق ہیں۔ امارت شرعیہ سے بغاوت اسلام اور مسلمانوں سے غداری ہے۔ افغانستان میں اسلامی نظام کا مکمل نفاذ کفار و مشرکین کا اصل روگ ہے۔ شیخ سید عطاءالمہیمن بخاری نے کہا کہ مجلس احرار اسلام علماء حق کے شانہ بشانہ اور عوام کے قدم بہ قدم اپنے افغان بھائیوں کی بھرپور مدد کریں گے۔ ہم افغانستان کو اپنے وطن پاکستان کی طرح ہی سمجھتے ہیں وہ ہمارا دوسرا وطن ہے ہم افغانستان کے ایک ایک ذرے ذرے کی حفاظت کریں گے۔

امیر احرار نے کراچی میں علماء کے قتل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت کی نااہلی ہے۔ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید کے اصل قاتلوں کو حکومتی یقین دہانی کے باوجود ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ علماء حق کو قتل کر کے لادین قوتیں اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گی۔ ہم پاکستان میں نفاذ اسلام کی جدوجہد سے دست بردار نہیں ہوں گے۔

حکومت قاتلوں کو گرفتار کرے۔ قتل و غارت گری حکومت کے لئے شرمناک ہے۔ حکومت بے بس ہے تو مستعفی

ہو جائے۔ ان شاء اللہ علماء حق کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ دینی قوتوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا تو پھر یہاں بھی جہاد شروع ہو جائے گا۔ لادین قوتیں خود انقلاب کا راستہ ہموار کر رہی ہیں۔

- **امریکہ کو پاکستانی معیشت تباہ کرنے کی ہر گز اجازت نہیں دیں گے**
- **علما پاکستان کی طرح افغانستان کے بھی ذرے ذرے کی حفاظت کریں گے**
- **دین دشمن طاقتوں کے پالتو گماشتے اپنے آقاؤں کے اشارے پر ملک میں بد امنی**
- **فساد اور انتشار پھیلا کر ان کا حق نمک ادا کر رہے ہیں**

(امیر احرار حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ)

ملتان (حسین اختر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر شیخ سید عطاالمہیمن بخاری، ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری اور عبد اللطیف خالد چیمہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ امارت اسلامیہ افغانستان، عالم اسلام کے ماتھے کا جھومر اور طالبان اسلام کی آبرو ہیں۔ امیر المومنین حضرت ملا محمد عمر مجاہد حفظہ نے ارتداد کی شرعی سزا نافذ کر کے کفر پر لرزہ طاری کر دیا ہے۔ جہاد کامیابیوں کی طرف بڑھ رہا ہے اور شہداء اسلام کی قربانیاں رنگ لا رہی ہیں۔ علماء اور دینی جماعتیں طالبان کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ دفاع افغانستان کونسل کا قیام حکومت کیلئے نوشتہ دیوار ہے۔ حکومت حالات کے تیور کو سمجھے اور اپنے رویہ پر نظر ثانی کرے۔ کفر، طاغوت اور ظلم کے خلاف جاری جہاد سے علماء اور طالبان کو اب روکا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مسلم حکمران اپنے اقتدار اور ملکوں کی بقا چاہتے ہیں تو امیرالمومنین کی تقلید کریں اور طالبان کی اقتصادی واخلاقی مدد کریں۔ افغانستان پر اقتصادی پابندیوں کی آڑ میں امریکہ کو پاکستانی معیشت تباہ کرنے کی ہر گز اجازت نہیں دیں گے۔ علماء پاکستان کی طرح افغانستان کے بھی ذرے ذرے کی حفاظت کریں گے۔ دینی جماعتوں کے وفود مسلم ممالک کے حکمرانوں سے مل کر انہیں طالبان کو تسلیم کرنے اور ان کی مدد کرنے پر آمادہ کریں گے۔ حکومت پاکستان ان پابندیوں کے خاتمہ کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے قانون توہین رسالت کے خلاف گزشتہ دنوں کئے گئے مظاہروں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے یہودی وعیسائی سازش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دین دشمن طاقتوں کے پالتو گماشتے اپنے آقاؤں کے اشارے پر ملک میں بد امنی، فساد اور انتشار پھیلا کر ان کا حق نمک ادا کر رہے ہیں۔

شیخ سید عطاءالمہیمن بخاری نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں کہ جب اسلامی نظریاتی کونسل اپنی سفارشات پر عمل درآمد کے لئے فعال ہو رہی ہے اور ملک سے سودی معیشت کے خاتمے کی خبریں بھی سننے میں آ رہی ہیں، ملک کے اہم شہروں میں توہین رسالت جیسے نازک معاملے کو مظاہروں کا عنوان بنانا نہایت معنی خیز ہے۔ حکومت نے اس سلسلے کو فوری طور پر نہ روکا تو مسلمانوں کے جوابی رد عمل کو روکنا ممکن نہ ہو گا۔ حکومت کو پوری قوت اور شدت سے ان بد دین عناصر پر گرفت کرنی چاہئیے جو ملک میں ارتداد اور لادینیت کو فروغ دے رہے ہیں۔ قانون توہین رسالت کے خلاف گوہر شاہی جماعت کے حالیہ مظاہرے، حکومت کی مجرمانہ غفلت کا نتیجہ ہیں۔ قانون

کی عدالتوں سے اپنی بد عقیدگی اور دریدہ دہنی کی سزا پانے والے مجرموں کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ سر عام امت مسلمہ کے بنیادی عقائد کا مذاق اڑائیں، آئینی وقانونی معاملات پر ہنگامہ آرائی کریں اور ملک کی دیگر غیر مسلم اقلیتوں کو برانگیختہ کرنے کی کوشش کریں۔ سراسر بے بنیاد پروپیگنڈہ کے زور پر طے شدہ معاملات کو متنازعہ بنانے اور شر و فساد پھیلانے والی جعلی تنظیموں، نام نہاد این جی اوز اور بہروپیوں کو کھل کھیلنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا میٹرک کے امتحانات سے ترجمہ قرآن کے پرچہ کو خارج کرنا شرمناک فعل اور مداخلت فی الدین ہے۔ یہ بھی این جی اوز کا کارنامہ ہے۔ حکومت فیصلہ واپس لے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس کے اختتام پر امیر احرار ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی پریس کانفرنس

- ارباب اقتدار، فوج کو دینی طبقات کے ساتھ ٹکراؤ سے محفوظ رکھیں
- افغانستان پر اقتصادی پابندیاں انسانی حقوق کی کھلی توہین ہے
- حمود الرحمٰن کمشن رپورٹ سے قادیانیوں کے گھناؤنے کردار کو حذف کرنا افسوسناک ہے۔
- مسئلہ کشمیر کا حل بھارت کے غاصبانہ قبضہ سے مکمل آزادی کے سوا کچھ نہیں
- پاکستان کے شمالی علاقوں کو علیحدہ ریاست بنانے کی امریکی سازش ناکام بنادی جائے گی
- مجلس احرار اسلام نے افغان بھائیوں کی مدد کے لئے "طالبان امدادی فنڈ" قائم کر دیا۔
- طلباء اور کارکنوں کی فکری تربیت کے لئے مختصر نصاب کے مطابق دانشوروں کے لیکچرز ہوں
- مجلس احرار اسلام کی رکنیت سازی مہم شروع کارکن دوماہ میں رکنیت سازی مکمل کرلیں

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۲۱ جنوری ۲۰۰۱ء بروز اتوار دفتر مجلس احرار اسلام لاہور میں امیر مرکزیہ حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ شرکاء اجلاس نے اہم تنظیمی فیصلے کئے ملک کی داخلی صورت حال اور خارجی مسائل کا جائزہ لیا۔

محترم پروفیسر خالد شبیر احمد اور سید محمد کفیل بخاری نے ایک پریس کانفرنس میں شوریٰ کے فیصلوں اور مجلس احرار اسلام کے موقف کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ملک و قوم کے خلاف این جی اوز کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں ہر لحاظ سے قابل مذمت ہیں بیرونی آقاؤں کی شہ پر اسلام اور پاکستان کی سلامتی و تحفظ کے خلاف این جی اوز کی روز افزوں ریشہ دوانیوں کے سد باب کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ ارباب اقتدار، فوج کو دینی طبقات کے ساتھ ٹکراؤ سے محفوظ رکھیں۔ دینی مدارس کے متعلق حکومتی عزائم درست نہیں ہیں۔ ہم اپنے دینی نصاب اور نظام میں کوئی مداخلت قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ وطن عزیز کے تمام تر مسائل کا حل نفاذ اسلام میں ہے۔ جب تک

مخلوق پر خالق کا نظام نافذ نہیں کیا جاتا انسانیت امن و سکون سے فیض یاب نہیں ہو سکتی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نفاذ اسلام کے سلسلہ میں اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو عملی طور پر نافذ کیا جائے۔ اور آئین کا حصہ بنایا جائے۔ ورنہ کونسل اور اسکی سفارشات کی عملاً کوئی حیثیت نہیں رہتی۔

سلامتی کونسل کی افغانستان پر اقتصادی پابندیاں انسانی حقوق کی کھلی توہین ہے۔ افغانستان جو کہ پہلے ہی دوسالوں سے قدرتی آفت، قحط سالی اور اقتصادی پابندیوں کا شکار ہے۔ حالیہ پابندیاں جہاں دو کروڑ افغانیوں پر آنے والے دنوں میں شدید اذیت اور پریشانی کا باعث بنیں گی۔ وہاں پاکستان کی اقتصادی صورت حال پر تباہ کن اثرات مرتب کریں گی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اب جبکہ عالمی کفریہ قوتیں اسلام کے خلاف متحد ہو کر صف آراء ہو چکی ہیں عالم اسلام بھی اپنے فروعی اختلافات ختم کر کے ایک مشترکہ بلاک بنائے تاکہ ملت اسلامیہ کفر کے آہنی پنجوں سے آزاد ہو کر دنیا کی قیادت کا فریضہ انجام دے سکے۔ ہم افغانستان پر عائد ان سراسر متعصبانہ، ظالمانہ پابندیوں کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ اور افغانستان کو اس مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ ہم امیر المؤمنین ملا محمد عمر کو اسلامی افغانستان میں مرتد کی شرعی سزا کے نفاذ کے جرأت مندانہ اقدام پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ مجلس احرار اسلام نے افغان بھائیوں کی امداد کے لئے طالبان امدادی فنڈ کے قیام کا اعلان کیا ہے۔

حکومت کی جاری کردہ حمود الرحمن کمیشن رپورٹ میں قادیانیوں کے گھناؤنے کردار کا حصہ منظر عام پر نہ لانا عوام کو سقوط ڈھاکہ کے اصل کرداروں سے اوجھل رکھنے کی ایک کڑی ہے۔ حالانکہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں ایم ایم احمد قادیانی کی سازشیں قادیانیوں کی غدارانہ تاریخ کا ایک شرمناک باب ہے۔ ایم ایم احمد نے بحیثیت ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن مشرقی پاکستان کو اقتصادی طور پر محرومیوں کا شکار کر کے مغربی پاکستان کے خلاف نفرت کو ہوا دی۔ مجیب، یحییٰ مذاکرات کو سبوتاژ کیا کیونکہ قادیانی یہ خیال کرتے تھے۔ کہ سیکولر بنگلہ دیش ان کی آزادانہ سرگرمیوں کے لئے زرخیز زمین ثابت ہوگا۔ سقوط ڈھاکہ میں ملوث جرنیلوں، بیوروکریٹس اور سیاستدانوں کے علاوہ قادیانی تخریب کاروں کا بھی کڑا احتساب کر کے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔

مسئلہ کشمیر پر سہ فریقی مذاکرات کے بغیر کسی قسم کی بھی بات چیت محض وقت کا ضیاع اور مسئلہ کشمیر کو الجھانے کے مترادف ہے۔ تنازعہ کشمیر کا حل کشمیر سے بھارت کے غاصبانہ قبضہ سے مکمل آزادی کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ ہندوستان نصف صدی سے اپنی پسند کی شرائط منوا کر مذاکرات کے ذریعے کشمیر کی آزادی سے پہلو تہی کرتا چلا آرہا ہے۔

مجاہدین نے بھارت کی ظالمانہ اور مسلم کش پالیسی سے تنگ آکر ہتھیار اٹھائے ہیں اور ان کی قربانیوں کے نتیجے میں اب جبکہ آزادی کی منزل قریب ترین موڑ پر آچکی ہے۔ ہندوستان کشمیریوں کی اس جیتی ہوئی بازی کو پاکستان کے بغیر مذاکرات کے ذریعے الٹ دینا چاہتا ہے۔ جس کے پس منظر میں امریکی دلچسپی کارفرما ہے۔ ہم سہ فریقی مذاکرات کے بغیر کسی بھی بات چیت کو کشمیری کاز کے ساتھ بے وفائی کے مترادف سمجھتے ہیں۔ پاکستان کے شمالی علاقوں کو الگ ریاست بنا کر چین پاکستان اور بھارت کو واچ کرنے کی امریکی سازشیں ناکام بنا دی جائیں گی۔

مرکزی مجلس شوریٰ نے درج ذیل اہم فیصلے کئے ہیں۔

۱۔ علماء کونسل کے طے شدہ ضابطہ اخلاق کی مکمل تائید کی جاتی ہے۔

۲۔ تمام ماتحت شاخیں ذوالحجہ ۱۴۲۱ھ کے آخر تک مقامی انتخابات مکمل کر کے مرکزی دفتر ملتان ارسال کریں
۳۔ مدارس احرار میں زیر تعلیم طلباء، فارغ التحصیل طلباء اور کارکنان کی فکری تربیت اور ذہن سازی کے لئے جلد کورسز شروع کئے جائیں گے۔ تحریری و تقریری مقابلوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ ردمرزائیت و عیسائیت اور بے دینوں کی طرف سے پھیلائی جانے والی گمراہی اور فکری ارتداد کے سدباب کے لئے لاہور اور چناب نگر میں ممتاز سکالرز اور دانشوروں کے لیکچرز کرائے جائیں گے۔
۴۔ افغان بھائیوں کی امداد کے لئے طالبان امدادی فنڈ قائم کر دیا گیا ہے۔

● اسلام کے پیغام امن کو جغرافیائی حدود میں مقید نہیں کیا جا سکتا
● ہماری جدوجہد مسجد سے شروع ہو کر اسلام کے اقتدار پر منتج ہوتی ہے
● مسلم ممالک میں صرف افغانستان اسلامی ملک ہے
(سید محمد کفیل بخاری)

مرید کے (محمد معاویہ رضوان) مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ عقائد و اعمال کی بقاء سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔ ترک سنت تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔ اسلام کے چند قوانین کے نفاذ سے کوئی ریاست مکمل اسلامی ریاست نہیں ہو سکتی۔ وہ جامع مسجد حنفیہ غلہ منڈی میں اجتماع جمعہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ممالک میں صرف افغانستان کو اسلامی ملک قرار دیا جا سکتا ہے۔ جہاں تمام فیصلے شریعت اور علماء کے فتویٰ کے مطابق کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاد کو دہشت گردی کہنے والے خود دہشت گرد اور انسانیت کے قاتل ہیں۔ اسلام جغرافیائی حدود میں مقید نہیں۔ اسلام امن و سلامتی کا دین ہے۔ اس کا پیغام امن و آشتی اور محبت و اخوت ہے۔ ایسے آفاقی اور لازوال پیغام کو سرحدوں میں پابند نہیں کیا جا سکتا۔ اس کی وسعتیں بے پناہ ہیں۔ اسلام پوری انسانیت کو اپنے حصار رحمت میں جگہ دے کر ان کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ خواتین کو سب سے زیادہ حقوق اسلام نے عطاء کئے اور ان کی عزت و ناموس کی حفاظت کی ہے۔ آزادیٔ نسواں کا نعرہ یہودیوں اور عیسائیوں کی سازش ہے۔ وہ نام نہاد آزادی کا لالچ دے کر مسلم خواتین کو دین سے برگشتہ، تہذیب سے بیگانہ اور اقدار کا باغی بنانا چاہتے ہیں۔ این جی اوز پاکستانی معاشرے کو لادین بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ مولوی کو مسجدوں میں بند کرنے کا مطالبہ کرنے والے یہودیوں، عیسائیوں اور قادیانیوں کے ایجنٹ ہیں۔ مولوی مسلمانوں کا حقیقی نمائندہ ہے۔ ہماری جدوجہد مسجد سے شروع ہوتی ہے اور میدانوں کو روندتے ہوئے اسلام کے اقتدار پر منتج ہوتی ہے۔ لادین عناصر یاد رکھیں، مولوی کا راستہ دین کا راستہ ہے۔ اسے بند کرنا ان کے بس کی بات نہیں۔ ہم ہر قیمت پر اسلام کا تحفظ کریں گے۔

امریکہ اقتصادی و معاشی اجارہ داری قائم کر کے پوری دنیا کو اپنا یرغمال بنانا چاہتا ہے

ملا محمد عمر نے دین کا واضح حکم جاری کر کے اپنی شرعی ذمہ داری پوری کی ہے

ہم پاکستان کو جدید سیکولر سٹیٹ نہیں بننے دیں گے

سید محمد کفیل بخاری

لاھور (محمد معاویہ رضوان) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ سابق امریکی نائب وزیر خارجہ انڈر فرتھ کا بیان پاکستان کے بارے میں امریکی پالیسوں کا غماز ہے۔ انہوں نے جس طرح واضح طور پر این جی اوز کی امداد اور حمایت جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے اس کے بعد پاکستان میں این جی اوز کے خلاف اسلام بھیانک کردار میں کوئی شک وشبہ باقی نہیں رہتا۔ دینی جماعتوں کے اس موقف کی تائید ہوتی ہے کہ این جی اوز امریکی ایجنٹ ہیں اور وہ مسلمانوں اور اسلام کے خلاف یہود و نصاریٰ کا حق نمک ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام دیگر دینی جماعتوں کے شانہ بشانہ این جی اوز کے خلاف بھرپور کردار ادا کرے گی۔ علماء، یہود و نصاری اور ان کے ایجنٹوں کو اسلام اور وطن دشمن عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ کا یہ الزام سراسر جھوٹ اور دجل ہے کہ طالبان نے مذہب کے سیاسی استعمال سے افغان معاشرہ کو یرغمال بنا لیا ہے، حالانکہ امریکہ اقتصادی و معاشی اجارہ داری قائم کر کے پوری دنیا کو اپنا یرغمال بنانا چاہتا ہے۔ امریکہ اپنے عزائم میں ناکام ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ریاست اپنے عقائد اور معاملات میں آزاد خود مختیار ہوتی ہے۔ افغانستان دنیا میں واحد مکمل اسلامی ریاست ہے۔ امیر المومنین ملا محمد عمر نے مرتد کی شرعی سزا نافذ کر کے امارت اسلامیہ کے استحکام کی طرف ایک اور کامیاب قدم بڑھایا ہے۔ این جی اوز افغانستان میں انسانی خدمت کی آڑ میں عسیائیت اور قادیانیت کی تبلیغ کر رہی تھی۔ افغانستان میں مشرقی تیمور والا کردار ادا کر رہی تھیں۔ ملا محمد عمر نے دین کا واضح حکم جاری کر کے اپنی شرعی ذمہ داری پوری کی ہے۔ امریکہ کے پیٹ میں جو مروڑ اٹھ رہا ہے۔ وہ افغانستان میں اسلامی حکومت کا مکمل قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کو اپنے مذہب پر اپنی عبادت گاہوں میں عمل کرنے کی اجازت دیتا ہے، اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے لیکن اسلامی ریاست میں اپنی توہین واستہزا اور کفر کی اشاعت کی اجازت نہیں دیتا۔ طالبان کا راج امن وسلامتی کا غماز ہے۔ اسے ظالمانہ قرار دینے والا امریکہ پوری دنیا میں جانبدارانہ کردار ادا کر کے مسلمانوں پر ظلم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف قوم کو بتائیں کہ انہوں نے امریکہ کے ساتھ کون سے وعدہ ایفا کرنے کا ایجنڈہ طے کیا ہے۔ انڈر فرتھ کے بیان سے جنرل مشرف کی حیثیت اور شخصیت مشکوک ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل جنرل زینی بھی جنرل مشرف کو امریکی مفادات کے تحفظ کی آخری امید قرار دے چکے ہیں۔ سید کفیل بخاری نے کہا کہ پاکستان کو سیکولر سٹیٹ نہیں بننے دیں گے۔ جدید اسلامی ریاست کا تصور افغانستان نے مکمل کر دیا ہے۔ اسکے لئے ہم امریکہ یا یورپ کے کفار سے ہدایات نہیں لیں گے۔ اور نہ ہی ان کے سیاسی واقتصادی نظام کو قبول کریں گے۔ حکومت نفاذ اسلام کا فریضہ ادا کرے ورنہ متوازی اسلامی ریاست کا نظریہ ابھرنے گا اور اس کا راستہ

روکا نہیں جاسکے گا۔ پاکستان کے عوام اپنے افغان بھائیوں کی بھرپور مدد کریں گے۔ افغان عوام اور طالبان دنیا میں تنہا اسلام اور مسلمانوں کی جنگ لڑ رہے ہیں۔

● افغانستان کے خلاف اقوام متحدہ اور امریکہ کی پابندیاں قابل مذمت ہیں
● طالبان کی ہر قسم کی مدد کی جائے گی ● پاکستان کی افغان پالیسی میں تبدیلی قبول نہیں
● قادیانی، عیسائی اور لادین عناصر کے مظاہرے قانونِ توہینِ رسالت کو ختم نہیں کرسکتے

فیصل آباد میں پاکستان علماء کونسل کے اجلاس کا اعلامیہ

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) مسلک علماء دیوبند سے وابستہ دینی جماعتوں پر مشتمل "پاکستان علماء کونسل" کا پانچواں اجلاس سپاہ صحابہ پاکستان کی میزبانی میں جامعہ قاسمیہ فیصل آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے مولانا اعظم طارق، مولانا عبدالغفور حیدری، قاضی عبداللطیف، مولانا سید عطاء المہیمن بخاری، قاضی عصمت اللہ، مولانا اشرف علی، مولانا عبدالقیوم نعمانی، مولانا منظور چنیوٹی، مولانا علی شیر حیدری، مولانا عبدالمجید کھروڑپکا، قاضی نثار احمد، مولانا محمد طیب لدھیانوی، مولانا فضل الرحمن خلیل، مفتی محمد جمیل خان، سید محمد کفیل بخاری اور مولانا زاہد محمود قاسمی نے کہا کہ طالبان کے خلاف اقوام متحدہ اور امریکہ کی عائد کردہ پابندیوں کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کی نہ صرف مذمت کی جائے گی بلکہ امریکہ کے خلاف منظم تحریک چلائی جائے گی۔ امریکہ کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے کئے جائیں گے اور امریکی مصنوعات کے بائیکاٹ کے فیصلے کی مکمل تائید کرتے ہوئے تمام مسلمانوں سے بھرپور انداز میں اپیل کی جائے گی۔ کہ وہ نہ صرف خود امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں بلکہ دوسرے کو بھی تلقین کریں۔ اجلاس میں تمام علماء کرام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ طالبان کو مشکلات سے نکالنے اور پابندیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے علماء کونسل ہر قسم کی اخلاقی و مالی امداد فراہم کرے گی۔ کونسل میں شامل جماعتیں انفرادی طور پر بھی اشیائے ضرورت افغان عوام تک پہنچائیں گے۔ اجلاس میں غازی حق نواز کی پھانسی کی سزا کے فیصلے پر نظر ثانی کی اپیل کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ پھانسی کی سزا منسوخ کی جائے۔ بصورت دیگر ملک میں جو بدامنی و انار کی پھیلے گی اور خونریزی کا آغاز ہوگا حکومت کے لیے اس کا سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔ اجلاس میں وزارت تعلیم کی جانب سے ترجمہ قرآن کریم کو نصاب سے خارج کرنے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ سابقہ نصاب کو بحال کیا جائے اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے۔ سکولوں میں رائج دینی نصاب کو مزید بہتر بنایا جائے۔ اگر حکومت نے امریکہ یا اقوام متحدہ کے دباؤ پر طالبان کے متعلق پالیسی میں تبدیلی کی کوشش کی تو حکومت کے خلاف تحریک چلانے سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ سابقہ افغان پالیسی پاکستان، اسلام اور دینی قوتوں کے استحکام کی ضمانت ہے۔ قانون توہینِ رسالت کے خلاف ملک میں ہونے والے مختلف مظاہروں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ ان عناصر کو آئین اور قانون کا پابند بنایا جائے۔
۷۳ء کا آئین پاکستان کے استحکام کی ضمانت ہے۔ آئین کا تحفظ کیا جائے گا۔ آئین کے مخالف بیانات

دینے والے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے مولانا عطاء الرحمن اور مولانا گل نصیب خان کی گلگت بدری کی مذمت کی گئی۔ اجلاس میں مولانا ضیاء القاسمی رحمہ اللہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور توقع ظاہر کی گئی کہ ان کے مشن کو جاری رکھنے کے لیے ان کے جانشین اور متعلقین مرحوم کی طرح بھر پور کوششیں جاری رکھیں گے۔ اجلاس میں درج ذیل علمائے کرام نے شرکت فرمائی۔

مولانا سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد اعظم طارق، قاضی عبداللطیف، مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا علی شیر حیدری، مولانا اسفندیار خان، مولانا عبدالمجید کھروڑپکا، مولانا قاضی عصمت اللہ، مولانا منظور چنیوٹی، مفتی جمیل خان، مولانا سید محمد کفیل بخاری، حافظ عبدالقیوم نعمانی، مولانا اشرف علی، مولانا فضل الرحمن خلیل، قاضی نثار احمد، قاری خلیل احمد، مولانا عبدالغفور ندیم، قاری عبدالحی عابد، حافظ ریاض درانی صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی، حافظ صدیق، مولانا خالد عمران، مولانا احمد لدھیانوی، ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، خلیفہ عبدالقیوم، مولانا عبدالغنی، قاضی معین الدین، مولانا امداد اللہ، قاری خلیل احمد، مولانا محمد سعید، مولانا امداد الحسن نعمانی، مولانا عبدالرؤف ملک، مولانا طیب لدھیانوی، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا نذیر احمد فاروقی، مفتی سیف الدین، خواجہ محمد زاھد، قاضی بشیر احمد، میاں محمد اویس، قاری عتیق الرحمن، قاری محمد ابراہیم، مولانا ارشد عبید، مولانا ارشد قاسمی، حافظ اقرار احمد عباسی، مولانا عثمان یار خان، مولانا فصیح الدین سیف، مولانا مزمل شاہ، مولانا مجیب الرحمن انقلابی، مولانا محمد احمد، مفتی محمد شفیع، مولانا ضیاء الدین آزاد، مولانا طیب محمود، مولانا غلام مصطفیٰ شاہ، مولانا یار محمد عابد، مولانا محمد سعید، مولانا خالد عمران، مولانا محمد اسماعیل انقلابی۔

چناب نگر: الرشید ٹرسٹ کے زیر اہتمام رفاہی کلینک کے قیام کا فیصلہ

کلینک کے قیام سے علاقے کے مسلمان قادیانیوں کے چنگل سے آزاد ہوں گے (سید کفیل بخاری)

چناب نگر (نمائندہ خصوصی) الرشید ٹرسٹ نے چناب نگر قادیانیوں کے سابقہ مرکز میں رفاہی کلینک کے لئے ایک دو منزلہ عمارت خریدی ہے جس میں بہت جلد طبی خدمات کا آغاز کر دیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق مجلس احرار اسلام کے نائب ناظم اعلیٰ سید محمد کفیل بخاری نے ایک ملاقات میں چناب نگر اور اس کے اطراف میں واقع دیہاتوں کے مسلمانوں کی حالات زار سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا تھا کہ چناب نگر میں مسلمانوں کا کوئی ایسا رفاہی ہسپتال یا کلینک نہیں ہے جہاں علاقے کے نادار اور غریب مسلمان اپنے مریضوں کا علاج کرا سکیں علاقے اور قرب وجوار کے دیہاتوں کے مسلمان بحالت مجبوری قادیانیوں کے طبی مراکز کا رخ کرتے ہیں جہاں انہیں فحاشی و عریانی کے ساتھ ساتھ قادیانیت اختیار کر لینے کی کھلی ترغیب دی جاتی ہے۔ ان دردناک حالات سے آگاہی کے فوراً بعد ٹرسٹ نے اپنے ایک وفد کو چناب نگر بھیجا جس نے علاقے کی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے چناب نگر کے اہم علاقہ مسلم کالونی میں واقع مسجد ختم نبوت کے بالکل قریب ایک دو منزلہ عمارت پر مشتمل جگہ تجویز کی مذکورہ عمارت کی خریداری کے معاملات طے پا چکے ہیں اور عنقریب یہاں رفاہی کلینک کام شروع کر دے گا جسے بعدازاں باقاعدہ ایک ہسپتال کی حیثیت دی جائے گی۔ ٹرسٹ کے مطابق فیصلہ کیا گیا ہے کہ کلینک کے لئے ماہر ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کی جائیں گی تاکہ علاقے کے مسلمان عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان کے دین اور ایمان کا تحفظ بھی کیا جا سکے۔

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المھیمن بخاری دامت برکاتھم امیر مجلس احرار اسلام پاکستان کی تبلیغی و تنظیمی مصروفیات

- ۱۲، جنوری ۲۰۰۱ء خطبۂ جمعہ، دار بنی ہاشم ملتان
- ۱۳، جنوری: مجلس احرار اسلام چشتیاں کے ناظم حافظ عطاء اللہ صاحب کے والد مولانا عبد المنان رحمہ اللہ کی نماز جنازہ میں شرکت، گڑھا موڑ اور بورے والہ میں مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحق سلیمی مدظلہ اور دیگر احباب و کارکنان سے ملاقات۔
- ۱۹، جنوری: خطبۂ جمعہ جامع مسجد مدینہ، اکرم آباد والٹن لاہور۔ داعی، مولانا محمد یوسف احرار
- ۲۱، جنوری: شرکت اجلاس مرکزی مجلس شوریٰ، مجلس احرار اسلام پاکستان دفتر احرار لاہور
- ۲۲، جنوری: شرکت اجلاس علماء کونسل، جامعہ قاسمیہ فیصل آباد بعد از مغرب خطاب تعزیتی جلسہ بیاد مولانا محمد ضیاء القاسمی رحمہ اللہ۔
- ۲۳، ۲۴، جنوری: قیام مسجد احرار چناب نگر
- ۲۵، جنوری: مجلس ذکر دارِ بنی ھاشم ملتان
- ۲۶، جنوری خطبۂ جمعہ دار بنی ھاشم ملتان
- ۲۸، جنوری: خطاب بعد از ظہر، درگئی مالاکنڈ ایجنسی، داعی: حضرت مولانا نبی شاہ صاحب
- ۲۹، جنوری قیام و ملاقات احباب و کارکنان احرار، راولپنڈی و اسلام آباد
- ۳۰، جنوری: گوجرانوالہ اور سیالکوٹ میں احباب احرار سے ملاقات
- ۳۱، جنوری: قیام دفتر احرار لاہور
- یکم فروری ۲۰۰۱ء: ماہانہ مجلس ذکر، بعد از مغرب دفتر احرار لاہور
- ۲، فروری: خطبۂ جمعہ مدنی مسجد، احرار مرکز، چنیوٹ
- ۱۰، فروری تک: قیام مسجد احرار، چناب نگر
- ۱۱، فروری ۲۰۰۱ء بعد از ظہر مرید کے میں اجتماع سے خطاب: داعی، مولانا محمد طفیل رشیدی
- ۱۲ تا ۱۶ فروری: تنظیمی دورہ کراچی ۱۶، فروری خطبۂ جمعہ، کراچی
- ۱۷، فروری: صادق آباد، مدرسہ معمورہ الیاس کالونی میں کارکنان احرار اور دیگر احباب سے ملاقات و خطاب
- ۱۸، تا ۲۱، فروری: تنظیمی دورہ ضلع رحیم یار خان
- ۲۲، فروری: مجلس ذکر دار بنی ھاشم ملتان،
- ۲۳ فروری: خطبۂ جمعہ دار بنی ھاشم ملتان ۲۴، فروری: بعد نماز عشاء میاں چنوں میں حرکت المجاھدین کے جلسہ سے خطاب۔ داعی: مولانا اللہ وسایا قاسم
- ۲۵، فروری خطاب بعد از ظہر جامع مسجد ریتڑہ، تحصیل تونسہ: داعی مولوی محمد رمضان صاحب۔
- ۲۶، ۲۷، ۲۸، قیام دار بنی ھاشم ملتان
- ۲، مارچ ۲۰۰۱ء، خطبۂ جمعہ مدنی مسجد احرار مرکز چنیوٹ
- ۳ تا ۸ مارچ: قیام مسجد احرار چناب نگر
- ۹، مارچ: خطبۂ جمعہ، مسجد احرار چناب نگر
- ۱۳، مارچ: خطاب بعد از ظہر بہاولپور گھلواں
- ۲۱، مارچ: شرکت اجلاس علماء کونسل، راولپنڈی
- ۲۲، ۲۳ مارچ، سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس مسجد احرار چناب نگر
- ۲۹، مارچ: مجلس ذکر دارِ بنی ہاشم ملتان ۳۰ مارچ: خطبۂ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان

سید محمد کفیل بخاری نائب ناظم مجلس احرار اسلام پاکستان کی تنظیمی و تبلیغی مصروفیات

- ۱۲، جنوری ۲۰۰۱ء: خطبہ جمعہ جامع مسجد حنفیہ غلہ منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ
- ۱۲ تا ۱۶، جنوری: قیامِ دفتر احرار لاہور
- ۱۹، جنوری خطبہ، جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان
- ۲۱، جنوری شرکت اجلاس مرکزی مجلس شوریٰ، دفتر احرار لاہور
- ۲۲، جنوری شرکت اجلاس علماء کونسل، جامعہ قاسمیہ فیصل آباد بعد نماز مغرب خطاب تعزیتی جلسہ بیاد مولانا ضیاء القاسمیؒ
- ۲۳، ۲۴، جنوری قیامِ دفتر احرار، لاہور
- ۲۵، جنوری: مجلس ذکر، دارِ بنی ہاشم، ملتان
- ۲۶، جنوری: خطبہ جمعہ جامع مسجد مدرسۃ العلوم الاسلامیہ گڑھا موڑ (ضلع وہاڑی) بعد از جمعہ خطاب مدرسہ ختم نبوت نواں چوک (ضلع وہاڑی)
- ۲۷ جنوری تا ۲ فروری: قیامِ دارِ بنی ہاشم، ملتان
- ۲، فروری: خطبہ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان
- ۳ تا ۶، فروری: قیامِ دفتر احرار لاہور
- ۹ فروری: خطبہ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان
- ۷ تا ۱۱ فروری: قیامِ دار بنی ہاشم ملتان
- ۱۲، فروری: خطاب بعد از ظہر گگری کلاں تحصیل میلسی ضلع وہاڑی (داعی حاجی ریاض احمد صاحب)
- ۱۳، فروری: خطاب بعد از ظہر گگروالا موضع محبت پور تحصیل میلسی، ضلع وہاڑی (داعی حاجی محمد حسین صاحب)
- ۱۶، فروری: خطبہ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان
- ۱۷ تا ۲۲ فروری: قیامِ دارِ بنی ہاشم ملتان
- ۲۳، فروری: خطبہ جمعہ: مسجد احرار بیٹ میر ہزار ضلع مظفر گڑھ
خطاب بعد از عشاء جامع مسجد بستی مابرڑہ خاص ضلع مظفر گڑھ
- ۲۴، فروری تا ۲ مارچ: قیامِ دارِ بنی ہاشم ملتان
- ۲، مارچ خطبہ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان
- ۱۱، مارچ: خطاب بعد نماز عشاء جامع مسجد صدیقیہؓ بہل ضلع بھکر
- ۲۱، مارچ: شرکت اجلاس علماء کونسل راولپنڈی
- ۲۲، ۲۳، مارچ: شعداء ختم نبوت کانفرنس مسجد احرار چناب نگر
- ۲۹، مارچ: مجلس ذکر دار بنی ہاشم ملتان

ماہانہ مجلس ذکر و روحانی اجتماع اور اصلاحی بیان

۲۲، فروری ۲۰۰۱ء بروز جمعرات بعد نماز عشاء دار بنی ہاشم ملتان میں مجلس ذکر منعقد ہو گی بعد از ذکر امیر احرار حضرت پیرجی ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم اصلاحی، تربیتی بیان بھی فرمائیں گے۔

احباب و متعلقین نمازِ مغرب تک پہنچ جائیں

المعلن: ناظم مدرسہ معمورہ ملتان (فون: 061-511961)